سُورَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَّة

﴿وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴾ (2:25)

لفظي وضاحت

وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	آمَنُ+و+ا	وَ
–	ب ش ر	–	ء م ن	–
حرف عطف	فعل امر ثلاثی مزید فیه باب تفعیل	اسم موصول خاصة جمع مذکر	فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیه باب إفعال ضمیر متّصل مرفوع الف الوقایة	حرف عطف
عَمِلُ+و+ا	ال+صَّالِحَاتِ	أَنَّ	لَ+هُمْ	جَنَّاتٍ
ع م ل	ص ل ح	–	–	ج ن ن
فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد باب س ضمیر متّصل مرفوع الف الوقایة	ال اسمی اسم فاعل جمع مؤنث	حرف توكيد و نصبٍ	حرف جر ضمیر متّصل مجرور جمع مذکر غائب	اسم ذات
تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِ+هَا	ال+أَنْهَارُ	كُلَّمَا
ج ر ي	–		ن ه ر	–
فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد باب ض	حرف جر	ظرف مكان ضمیر متّصل مجرور	ال – أَدَاةُ التَّعْرِيْفِ اسم ذات	حرف شرط غير جازم
رُزِقُ+و+ا	مِنْ+هَا	مِنْ	ثَمَرَاتٍ	رِزْقًا
ر ز ق	–	–	ث م ر	ر ز ق

 © copy rights reserved

فعل ماضى مجهول ثلاثى مجرد باب ن ضمير متّصل مرفوع الف الوقاية	حرف جر ضمير متّصل مجرور	حرف جر	اسم ذات	اسم ذات
قَالُ+و+ا	هَذَا	الَّذِى	رُزِقْ+نَا	مِنْ
ق و ل	–	–	ر ز ق	–
فعل ماضى معلوم ثلاثى مجرد باب ن ضمير متّصل مرفوع الف الوقاية	اسم اشارة للقريب واحد مذكر	اسم موصول خاصة واحد مذكر	فعل ماضى مجهول ثلاثى مجرد باب ن ضمير متّصل مرفوع	حرف جر
قَبْلُ	وَ	أُتُ+و+ا	بِ+هِ	مُتَشَابِهًا
ق ب ل	–	ء ت ي	–	ش ب ه
ظرف زمان	واؤ استئنافية	فعل ماضى مجهول ثلاثى مجرد باب ض ضمير متّصل مرفوع الف الوقاية	حرف جر ضمير متَّصل مجرور	اسم الفاعل
وَ	لَ+هُمْ	فِيْ+هَا	أَزْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ
–	–	–	ز و ج	ط ه ر
واؤ استئنافية	حرف جر ضمير متَّصل مجرور جمع مذكر غائب	حرف جر ضمير متَّصل مجرور واحد مؤنث غائب	اسم ذات	اسم المفعول مؤنث

© copy rights reserved

خَالِدُوْنَ	فِيْ+هَا	هُمْ	وَ
خ ل د	–	–	–
اسم الفاعل جمع مذكر	حرف جر ضمير متَّصل مجرور واحد مؤنث غائب	ضمير منفصل مرفوع جمع مذكر غائب	واؤ استئنافية

لغوی وضاحت

بَشِّرْ	بَشَّرَ يُبَشِّرُ –تَبْشِيرًا باب تفعیل سے فعل امر ہے تو خوشخبری سنا، تو بشارت دے۔ بشارت کا عام معنی تو خوش خبری کے لئے ہوتا ہے لیکن علامہ قرطبیؒ فرماتے ہیں ہر اس اچھی یا بُری خبر کو بشارت کہتے ہیں جس کو سننے کے بعد اسکے اثرات چہرے پر نمایاں ہوں۔ فعل ثلاثی مجرد میں باب (ن ض اور س) سے بَشْرًا ،بَشَرًا کھال کو چھیل کر اس کو ظاہر کرنا، خوش ہونا، خوش کرنا کیونکہ خوشی میں چہرے کی جلد جگمگا اٹھتی ہے۔بُشْرٰی خوشخبری، بشارت کو کہتے ہیں۔
عَمِلُوا	فعل ثلاثی مجرد میں باب (س) عَمِلَ يَعْمَلُ سے عَمَلًا کام کرنا۔ عمل ہر اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی انسان سے ارادۃ صادر ہو۔ عمل کا لفظ فعل سے خاص ہے کیونکہ فعل کا لفظ کبھی حیوانات کیطرف بھی منسوب ہو جاتا ہے لیکن عمل کا لفظ صرف انسان سے منسوب ہوتا ہے۔ عمل اچھے اور برے دونوں طرح کے افعال پہ بولا جاتا ہے۔ عَمَلٌ (کام) کی جمع أَعْمَالٌ اسم ذات بھی ہے۔
جَنَّاتٍ	جَنَّةٌ کی جمع جَنَّاتٌ اسم ذات ہے۔اسکا معنی ہے بہشت، درختوں والا ہر وہ باغ جس کے درخت زمین کو چُھپا لیں۔ اصطلاح شرع میں وہ عظیم الشان باغ ہے جو بے انتہا نعمتیں لئے ہوئے آخرت میں نیک لوگوں کیلئے مخصوص ہے۔اور آج نظروں سے پوشیدہ ہے۔ فعل ثلاثی مجرد میں باب (ن) جَنًّا کسی چیز کو ڈھانپ کر چھپا دینا کہ وہ نظروں سے اوجھل ہو جائے۔، ڈھانپنا، چھپا دینا۔

© copy rights reserved

تَجْرِی	فعل ثلاثی مجرد میں باب(ض) سے جَرْیًا بہنا، جاری ہونا، چلنا، تیزی سے گزر جانا۔
الأَنْهَار	نَهْر کی جمع أَنْهَار اسم ذات ہے۔اسکا معنی ہے دریا، نہر۔
مُتَشَابِهًا	تَشَابَہ یَتَشَابُہ سے تَشَابُهًا ایک دوسرے کے مانند ہونا۔باب تفاعل سے اسم الفاعل ہے۔باہم مانند ہونے والا۔
أَزْوَاجٌ	زَوْجٌ کی جمع أَزْوَاجٌ اسم ذات ہے۔اسکے بہت وسیع معنی ہیں۔ 1: جوڑا اور جوڑے کا ہر فرد۔جن حیوانات میں نر اور مادّہ ہوتے ہیں ان میں سے ہر ایک دوسرے کا زوج ہے۔مثلاً شوہر بیوی کا زوج ہے اور بیوی شوہر کا زوج ہے۔ 2: حیوانات کے علاوہ دوسری چیزوں میں سے جفت یعنی دو چیزوں کو زوج کہا جاتا ہے۔ 3: بہت سے پودوں میں بھی نر و مادّہ ہوتے ہیں تو انہیں بھی زوج کہا جاتا ہے۔ 4: کبھی زوج سے مراد ساتھی بھی لیا جاتا ہے۔ 5: زوج سے مراد قسم یا گروہ بھی ہوتا ہے۔
مُطَهَّرَةٌ	باب تفعیل سے اسم المفعول مونث ہے۔خوب پاک کی ہوئی۔
خَالِدُونَ	فعل ثلاثی مجرد میں باب(ن) سے خُلُودًا کسی تبدیلی کے بغیر لمبے عرصے تک ایک ہی حالت میں رہنا، ہمیشہ رہنا، تمام اشیاء کا اپنی اصلی حالت پر برقرار رہنا اس میں خرابی یا خامی نہ پیدا ہونا۔ اسم الفاعل ہے ہمیشہ رہنے والا۔

 © copy rights reserved